سوال

(225) درمیانے قعدہ میں درود شریف کی وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درمیانے قعدہ میں درود شریف کی وضاحت کر دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

درمیانے قعدہ میں دعا کی دلیل : عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی تشہد والی حدیث میں دعا کا حکم موجود ہے۔ بخاری و مسلم سے اس حدیث کے الفاظ دیکھ لیں پھر صحیح مسلم میں نو رکعات ایک سلام سے پڑھنے والی حدیث میں رسول اللہ ﷺ کے درمیانے قعدہ میں دعا کرنے کا ذکر موجود ہے (صحیح مسلم ۔ صلاۃ المسافرین ۔ باب جامع صلاۃ اللیل ، ح : ۷۴۶)، اور اس مسئلہ میں نفل و فرض جدا جدا حکم ہونے کا کوئی ثبوت نہیں۔

درمیانے قعدہ میں درود : اور اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے :

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ صَلُّوا۟ عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا۟ تَسْلِيمًا --الاحزاب 56

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو درود بھیجو او پر اس کے اور سلام بھیجو سلام بھیجنا''

اس کی تفسیر میں درود والی حدیث جس میں صحابہ رضی رسول اللہ ﷺ سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ پر صلوٰة وسلام بھیجنے کا حکم دیا ہے سلام تو آپ نے ہمیں تعلیم فرما دیا ہے صلاۃ کیسے ہے یا ہم آپ پر صلوٰة کیسے بھیجیں ؟ تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں صلاۃ ودرود کی تعلیم فرما دی اس حدیث میں پہلے دوسرے قعدے کی کوئی تفصیل نہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ نماز میں جہاں جہاں سلام وتشہد ہے وہاں وہاں صلاۃ ودرود بھی ہے باقی جن روایات سے استدلال کیا جاتا ہے کہ درمیانے قعدے میں درود ودعا نہیں یا تو وہ ضعیف ہیں یا پھر موقوف اس لیے دونوں قعدوں میں تشہد کی طرح درود ودعا کی بھی پابندی ہونی چاہیے اس مسئلہ پر مزید تحقیق کے لیے شیخ البانی حفظہ اللہ کی مایہ ناز کتاب صفۃ صلاۃ النبی ﷺ کی طرف رجوع فرمائیں ان شاء اللہ المنان بہت فائدہ ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص194

محدث فتویٰ